



”جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے، مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشنے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔“

اور فرمایا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران ۱۰۳/۳)

”اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔“

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ لیکن جب تک قائدین، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت و راہنمائی حاصل کرتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ایسے قوانین نافذ کریں گے جو ان کے دشمنوں نے ان کے لئے بنائے ہوں تو وہ اس پسماندگی اور اس انتشار و خلفشار سے کبھی نجات نہیں پاسکیں گے، دشمن انہیں حقیر سمجھتا رہے گا اور کبھی بھی انہیں ان کے حقوق نہیں دے گا۔ آہ:

وَمَا ظَلَمْنُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُنَا يَظْلِمُونَ (آل عمران ۱۱۷/۳)

”اور اللہ تعالیٰ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔“

ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کو ہدایت پر جمع فرمائے، ان کے قلوب اور اعمال کی اصلاح فرمائے اور ان پر اپنا یہ فضل و کرم فرمائے کہ یہ اس کی شریعت کو نافذ کریں اور پھر استقامت کے ساتھ شریعت ہی کے دامن سے وابستہ رہیں اور شریعت کی ہر طرح کی مخالفت کو ترک کر دیں بے شک وہی قادر و کارساز ہے۔ و صلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ واصحابہ

مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 426

محدث فتویٰ